روزنامہ
اردو ڈیجیٹل پیپر
کانگریس درپن
پٹنہ 29 مئی، سوموار
ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو
سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

تاجپوشی مکمل ہوا- مغرور بادشاہ سڑکوں پر عوام کی آواز کو کچل رہا ہے: راہل گاندھی

پارلیمنٹ عوام کی آواز ہے! وزیر اعظم پارلیمنٹ ہاؤس کے افتتاح کو تاجپوشی تصور کر رہے ہیں: راہل گاندھی

ایک ماہ سے زائد عرصے سے دھرنے پر بیٹھی خواتین کھلاڑیوں کو انصاف دینا تو دور کی بات، الٹا انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ احتجاجی مقام کو چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ان کی حمایت میں آواز اٹھانے والے کسانوں، پنچایتوں اور خواتین کی تنظیموں کے لوگوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ حکومت تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کرنے والی بیٹیوں کے ساتھ نہیں بلکہ ان مافیا کے ساتھ کھڑی ہے جو ان کا جنسی استحصال کرتے ہیں اور صرف مظلوموں پر ہی تشدد کر رہے ہیں۔ ملک بھر کی خواتین اس ناانصافی کی گواہ ہیں: **مسز پرینکا گاندھی واڈرا**

کھلاڑیوں کے سینے پر لگے تمغے ہمارے ملک کا فخر ہیں۔ ان تمغوں سے کھلاڑیوں کی محنت سے ملک کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بی جے پی حکومت کا غرور اس قدر بڑھ گیا ہے کہ حکومت ہماری خواتین کھلاڑیوں کی آواز کو اپنے جوتوں تلے روند رہی ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ حکومت کا غرور اور اس ناانصافی کو پورا ملک دیکھ رہا ہے۔ **مسز پرینکا گاندھی واڈرا**

ماڈل اسٹیٹ راجستھان کی وشو کرما کامگار کلیان یوجنا۔

ضروری کٹ/سامان-سلائی مشین وغیرہ خریدنے کے لیے 5-5 ہزار روپے کا تعاون۔

خدمت کرما ہے خدمت دین ہے۔

آج اس ملک میں ایک بہت بڑی تاریخ رقم ہوئی

ملک میں ایک ڈکٹیٹر نے اپنی تاجپوشی کا ایک فسانہ رچایا۔ جب آمر اپنی تاجپوشی کروا رہا تھا، تب ملک کی سب سے ہونہار بیٹیوں کو گھسیٹ کر مارا پیٹا جا رہا تھا۔ یہ ملک کی بیٹیاں ہیں، جو بڑوں کی فکر کرتی ہیں۔ جب وہ تمغہ لے کر آتی ہے تو لوگ تصویریں لینے کے لیے بے تاب ہوتے ہیں۔ یہ وہ بیٹیاں ہیں جو ملک کو شہرت دلاتی ہیں، جنہیں وزیر اعظم اپنے گھر کی بیٹی کہتے ہیں۔ انہیں سڑکوں پر گھسیٹا گیا اور ان کی توہین کی گئی جیسے وہ مجرم ہوں: سپریا شرینیتے

راجستھان پردیش کانگریس کمیٹی کے نائب صدر اور سابق وزیر نسیم اختر انصاف جی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔ اللہ آپ کو اچھی صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

مسز بدھنی مجھیاں وہی قبائلی خاتون ہیں جنہوں نے بٹن دبا کر ڈی وی سی پنچیٹ ڈیم کا افتتاح کیا تھا اور یہ افتتاح ملک کے پہلے وزیر اعظم آنجہانی پنڈت جواہر لال نہرو نے کیا تھا۔ اس وقت پنڈت نہرو جی نے کہا تھا کہ یہ ڈیم صرف بدھنی اور ان جیسے لوگوں کی وجہ سے بنایا گیا ہے، اس لیے پنڈت نہرو جی نے ڈیم کا افتتاح قبائلی برادری کی ایک خاتون سے کروایا اور قبائلیوں کو مناسب احترام دیا۔ آج کے موجودہ وزیر اعظم نے نئے تعمیر شدہ پارلیمنٹ ہاؤس کے افتتاح کے لیے صدر کو نہ بلا کر قبائلی معاشرے کی عزت کو ٹھیس پہنچائی ہے۔

پچھلے سال نومبر میں جاری ہونے والی ایک رپورٹ میں، راجستھان میں زچگی کی شرح اموات میں سب سے زیادہ کمی درج کی گئی، چھتیس گڑھ 2018-20 کی مدت کے لیے دوسرے نمبر پر ہے۔ خواتین کی صحت کے لیے ایکشن کے عالمی دن کے موقع پر، ہم خواتین کی صحت اور بہبود کے لیے ان تنظیموں کی جانب سے کیے گئے فوائد کو آگے بڑھانے کا عہد کرتے ہیں۔

پارلیمنٹ کی نئی عمارت کا افتتاح اور صدارتی تنازع

پروفیسر (ڈاکٹر) سنجے کمار اور ڈاکٹر راج کشور

کانگریس درپن: بہار کانگریس کے صدر اکھلیش سنگھ کی قیادت میں کانگریس کارکنوں نے اتوار کو بورنگ روڈ اسکوائر سے امبیڈکر کے مجسمہ ہائی کورٹ تک پی ایم مودی کے ذریعہ نئے پارلیمنٹ ہاؤس کے افتتاح کے خلاف احتجاجی مارچ نکالا۔کانگریس کے ریاستی صدر اکھلیش پرساد سنگھ میں احتجاجی مارچ میں سابق ریاستی صدر مدن موہن جھا سمیت کئی ایم ایل ایز، ایم ایل سی اور بہار پردیش کانگریس سیوا دل کے کارکنان شامل تھے۔اکھلیش سنگھ نے کہا کہ صدر آئین کے محافظ ہیں، انہیں افتتاح کرنا چاہیے تھا، لیکن خود پی ایم نے ایسا کیا تا کہ وہ کریڈٹ لے سکیں۔ پارلیمنٹ میں صدر کے کردار کے بارے میں آئین کیا کہتا ہے؟ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نئی عمارت کا افتتاح صدر کو کرنا چاہئے نہ کہ وزیر اعظم کو۔ کانگریس لیڈر آنند شرما نے کہا ہے کہ یہ آئینی طور پر غلط ہے کہ پارلیمنٹ سے متعلق کوئی بھی بڑا فیصلہ صدر، پارلیمنٹ کے سربراہ کو باہر رکھ کر لیا جائے۔ صدر ملک کا سب سے بڑا آئینی عہدہ ہے۔ اس کے پاس کئی قسم کے اختیارات ہیں۔ صدر کے اختیارات میں ایگزیکٹو، قانون سازی، عدلیہ، ہنگامی اور فوجی اختیارات شامل ہیں۔ پارلیمنٹ لوک سبھا (ایوان زیریں) اور راجیہ سبھا (ایوان بالا) پر مشتمل ہے۔ اس کا بنیادی کام قانون سازی کرنا ہے۔ آئین کا آرٹیکل 79 کہتا ہے کہ ملک کے لیے پارلیمنٹ ہوگی۔ یہ صدر اور دو ایوانوں - راجیہ سبھا اور لوک سبھا پر مشتمل ہوگا۔ دوسری طرف، آئین کے آرٹیکل 74 (1) میں کہا گیا ہے، وزیر اعظم کے ساتھ وزراء کی ایک کونسل ہوگی جو صدر کی مدد اور مشورہ کرے گی اور اس کے کاموں کو انجام دینے میں ان کی مدد کرے گی۔ صدر وزراء کی کونسل سے اپنے مشورے پر نظر ثانی کرنے کو کہہ سکتے ہیں۔ اس پر دوبارہ غور کرنے کے بعد صدر کو دیے گئے مشورے کے مطابق کام کرنا ہوگا۔ اس طرح ہندوستانی آئین میں یہ واضح ہے کہ پارلیمنٹ صدر اور سپریم لیجسلیچر کے دو ایوانوں راجیہ سبھا اور لوک سبھا پر مشتمل ہے۔

آرٹیکل 87 میں کہا گیا ہے کہ صدر ہر پارلیمانی اجلاس کے آغاز پر دونوں ایوانوں سے خطاب کریں گے۔معزز صدر مقننہ کے سربراہ ہیں۔ وہ حکومت کے سربراہ یعنی ہندوستان کے وزیر اعظم سے اوپر ہیں۔ پروٹوکول کے مطابق نئی پارلیمنٹ کا افتتاح صدر کو کرنا چاہیے۔ اقتدار کے حصول میں اندھی بی جے پی آئینی بے حیائی کا چشمہ بن چکی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ مودی حکومت نے صرف انتخابی وجوہات کی بنا پر دلت اور آدیواسی برادریوں سے ہندوستان کے صدر کے انتخاب کو یقینی بنایا ہے۔ نئی پارلیمنٹ کے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں سابق صدر رام ناتھ کووند کو مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ اب ہندوستان کی صدر دروپدی مرمو کو نئے پارلیمنٹ ہاؤس کے افتتاح میں مدعو نہیں کیا گیا ہے۔ وہ اکیلی حکومت، اپوزیشن اور ہر شہری کی یکساں نمائندگی کرتی ہے۔ صدر حکومت، اپوزیشن اور ہر شہری کی یکساں نمائندگی کرتی ہے۔وہ ہندوستان کی پہلی شہری ہیں۔ اگر وہ افتتاح کریں گی تو یہ جمہوری اقدار اور آئینی وقار کے تئیں حکومت کے عزم کی علامت ہوگی۔نیا پارلیمنٹ ہاؤس وبائی امراض کے دوران بڑے خرچے سے بنایا گیا ہے۔ جس میں ہندوستان کے عوام یا پارلیمنٹریز سے کوئی مشاورت نہیں کی گئی۔جس کے لیے یہ واضح طور پر بنایا جا رہا ہے...صدر ہندوستان میں نہ صرف ریاست کا سربراہ ہے بلکہ پارلیمنٹ کا اٹوٹ حصہ ہے۔صدر کے بغیر، پارلیمنٹ کام نہیں کرتی، وزیر اعظم نے ان کے بغیر پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ غیر مہذب فعل صدر مملکت کے اعلیٰ عہدے کی توہین اور آئین کی روح کی خلاف ورزی ہے... جب جمہوریت کی روح پارلیمنٹ سے نکال دی گئی ہے تو ہمیں نئی عمارت کی کوئی اہمیت نظر نہیں آتی، اجتماعی طور پر بائیکاٹ کا اعلان کریں۔یہاں یہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔پی آئی ایل داخل کر کے لوک سبھا سکریٹریٹ اور حکومت ہند کو صدر جمہوریہ سے نئی پارلیمنٹ کا افتتاح کرنے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔سپریم کورٹ کے وکیل سی آر جیا سکن نے کہا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ افتتاحی تقریب میں صدر کو شامل نہ کر کے ہندوستانی آئین کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔

راجستھان کی کانگریس حکومت کسانوں کی خوشی اور خوشحالی کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ کانگریس کے انچارج مسٹر سکھجندر سنگھ رندھاوا، وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت اور کانگریس کے ریاستی صدر مسٹر گووند سنگھ دوتا سارا نے کسانوں سے اپیل کی کہ وہ، مہنگائی ،راحت کیمپ میں اپنا اندراج کرائیں اور کسان میں عوامی فلاحی اسکیموں کا فائدہ اٹھائیں۔ مولسر، ناگور میں مہاسم میلن۔

28 مئی۔ صدر جمہوریہ کے ہاتھوں نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح نہ کرنے کے خلاف بہار پردیش کانگریس کے صدر جناب ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی قیادت میں بورنگ روڈ اسکوائر، پٹنہ سے ہائی کورٹ، پٹنہ تک نیز ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے تک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق تنظیمی سکریٹری ہیمنت کمار نے شرکت کی اور نعرہ لگایا دلت صدر جمہوریہ کی توہین۔ نہیں سہے گا ہندستان

پیارے دوستو

،جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ دہلی پولس نے جنتر منتر سے پہلوانوں کو ہٹانے کی کوشش کی گئی ہے جو کئی دنوں سے دھرنے پر تھے، یہ جارحانہ اقدام جمہوریت کے خلاف ہے۔ کانگریس سیوا دل اس کی سخت لفظوں میں مذمت کرتی ہے تمام ریاستوں کے کانگریس سیوا دل کے کارکنوں کو ہدایت دیتی ہے کہ وہ زور شور سے اس کے خلاف آواز اٹھائیں، ساتھ ہی تمام یونٹوں کو بھی آواز اٹھانی چاہیے۔ مرکزی حکومت کے خلاف منظم طریقے سے دھرنا اور احتجاجی مظاہرہ کا انعقاد کریں۔

صدر جمہوریہ ہند کی توہین برداشت نہیں کرے گا ہندستان: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

نئی پارلیمنٹ کے افتتاح کے لیے صدر جمہوریہ کو مدعو نہ کرنے کے خلاف کانگریس کا احتجاجی مارچ

نئی پارلیمنٹ کے افتتاح کے لیے صدر کو مدعو نہ کرنا آئینی عہدے کی توہین ہے: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

پٹنہ(کانگریس درپن)مرکزی حکومت کی جانب سے سنٹرل وسٹا پروجیکٹ کے تحت نئے سنٹرل پارلیمنٹ ہاؤس کے افتتاح کے لیے صدر کو مدعو نہ کرنے اوران کے ذریعہ اس عمارت کا افتتاح نہ کرنے کے فیصلے کے خلاف بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ مزاحمتی مارچ کی قیادت بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کی۔احتجاجی مارچ بورنگ روڈ چوک سے شروع ہوا اور امبیڈکر مجسمہ ہائی کورٹ تک پہنچ کر اختتام ہوا۔اس موقع پر کانگریس قائدین نے مرکزی حکومت کے سربراہ نریندر مودی کے خلاف نعرے لگائے۔ امبیڈکر کے مجسمے پر پھولوں کی مالا چڑھانے کے بعد ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ سنگھی ذہنیت کے لوگ جو خواتین کی عزت نہیں کرتے، آج پارلیمنٹ سنٹرل وسٹا پروجیکٹ کے تحت بن رہی ہے، جس پر بیٹھی قبائلی سماج کی خاتون صدر دروپدی مرمو ہیں۔ملک کے اعلیٰ ترین آئینی عہدے پر عمارت کا افتتاح نہ کرنا انتہائی قابل مذمت اور توہین آمیز فعل ہے۔ مرکزی حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کے تمام آئینی اصولوں اور روایات کو وزیر اعظم نے ذاتی مفاد کے لیے روک دیا ہے۔ ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ ملک میں مایوس ذہنیت کے لوگ اقتدار میں آچکے ہیں، جو ملک کی روایات اور اصولوں کو توڑ کر ایک نئی لکیر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سابق ریاستی صدر اور قانون ساز کونسل میں پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر مدن موہن جھا نے کہا کہ مرکزی حکومت کی پالیسیاں خواتین مخالف، قبائل مخالف اور ملک دشمن ہیں۔ جو حکومت مہنگائی اور بے روزگاری کے مسئلے پر قابو نہیں پا رہی وہ بے جا خرچ کر کے ملک کی محنت کی کمائی کو برباد کر رہی ہے۔احتجاجی مارچ میں ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے علاوہ قانون ساز کونسل میں کانگریس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر مدن موہن جھا، سابق وزیر کرپا ناتھ پاٹھک، کوکب قادری، قانون ساز کونسلر پریم چندر مشرا، ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ، ایم ایل اے اجے کمار سنگھ، میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیش راٹھوڑ، بنٹی چودھری، نرل ورما، برجیش پرساد منن، آنند مادھو، آلوک ہرش، راج کمار راجن، سابق ایم ایل اے لال بابو لال، کپل دیو پرساد یادو، ڈاکٹر اجے کمار سنگھ، ناگیندر کمار وکل، راجن سنگھ۔منوج کمار سنگھ، راجیش کمار سنہا، سیوا دل کے ڈاکٹر سنجے یادو، ششی کانت تیواری، کمل دیو نارائن شکلا، چندر پرکاش سنگھ اجے کمار چودھری، سوربھ سنہا، لالن یادو، انوراگ چندن، اروند لال راجک، سنیہا شیش وردھن پانڈے، پٹیل، راج کشور سنگھ، سنجے پانڈے، سودھا مشرا، اسفر احمد، غریب داس، ادے شنکر پٹیل، کھلیش شرما مدھوکر، سنتوش سریواستو، وصی اختر، پروشوتم مشرا، ششی رنجن، آشوتوش شرما، ریتا سنگھ، رینو سنگھ، محمد شاہنواز، ستیندر کمار سنگھ، دھننجے شرما، اکھلیشور سنگھ، اشونی کمار، مدھریندر کمار سنگھ، پرویز احمد، ویملیش تیواری، روپم یادو، بیدیا ناتھ شرما، ندھی پانڈے، اندو سنہا، مرنال اناے، سنیل کمار سنگھ، اویناش شرما، راجنندن کمار، نونیت جے پوریار، نیتو سنگھ نشاد، راجندر چودھری، پردومن یادو، امیش کمار رام، مکل یادو، گرودیال سنگھ، کندن گپتا، آئی پی گپتا، دلیپ کمار سنگھ، راجیو مہتا، درگا پرساد، سدھارتھ کشتریہ، اجت شترو، یشلوک کمار ودیارتھی، دھرم ویر شکلا، راجن یادیو، شریف رنگریج، اجیت شکلا، منوج شکلا، ستیش کمار منٹن، روما سنگھ، پنکج یادیو، ایشا یادو، پونم یادو، مکل یادو، پرینکا سنگھ سمیت سینکڑوں کانگریسی شامل تھے۔

ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے یوم پیدائش کے موقع پر مطالعاتی اشیاء کی تقسیم

پٹنہ (کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے یوم پیدائش کے موقع پر بہار پردیش کانگریس ہیڈکوارٹر صداقت آشرم کے مرکزی آڈیٹوریم میں کیک کاٹنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران سابق ایگزیکٹو صدر اور قانون ساز کونسلر ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ، سابق ایم ایل اے بنٹی چودھری اور ریتا سنگھ کی طرف سے منعقدہ سالگرہ کے پروگرام میں ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے اپنی سالگرہ پر آئے سینکڑوں بچوں میں مطالعاتی اشیاء کی تقسیم اپنے ہاتھوں سے کیج اس کے ساتھ ہی بچوں کو کیک اور مٹھائی کھلا کر ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے اپنی سالگرہ کے موقع پر خواتین اور قبائلی سماج کے احترام کا عہد لیا اور کہا کہ ملک کے موجودہ ماحول میں کانگریس کا ہر کارکن خواتین اور قبائلیوں کی ترقی اور احترام کے لیے کام کر رہا ہے۔ یوم پیدائش کے موقع پر منعقدہ اس پروگرام میں بنیادی طور پر قانون ساز کونسل میں کانگریس پارٹی کے رہنما ڈاکٹر مدن موہن جھا، سابق وزیر کرپاناتھ پاٹھک، کوکب قادری، قانون ساز کونسلر پریم چندر مشرا، ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ، ایم ایل اے۔ اجے کمار سنگھ، میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیش راٹھور، بنٹی چودھری، نرمل ورما، برجیش پرساد منن، آنند مادھو، آلوک ہرش، راج کمار راجن، سابق ایم ایل اے لال بابو لال، کپل دیو پرساد یادو، ڈاکٹر اجے کمار سنگھ، ناگیندر کمار وکل۔ منوج کمار سنگھ، راجیش کمار سنہا، سیوادل کے ڈاکٹر سنجے یادو، ششی کانت تیواری، کمل دیو نارائن شکلا، چندر پرکاش سنگھ اجے کمار چودھری، سوربھ سنہا، انوراگ چندن، کیشر کمار سنگھ، اروند لال راجک، سنیہا ششیش وردھن پانڈے، گنیش پٹیل، راجکمار سنگھ، راجیش کمار سنہا، راجیش کمار سنہا سنگھ، سنجے پانڈے، سودھا مشرا، اسفر احمد، غریب داس، ادے شنکر پٹیل، متھلیش شرما مدھوکر، سنتوش سریواستو، وصی اختر، پروشوتم مشرا، ششی رنجن، آشوتوش شرما، ریتا سنگھ، رینو سنگھ، محمد شاہنواز، ستیندر کمار سنگھ، دھننجے شرما، اکھلیشور سنگھ، اشونی کمار، مدھریندر کمار سنگھ، پرویز احمد، ویملیش تیواری، روپم یادو، بیدیا ناتھ شرما، ندھی پانڈے، اندو سنہا، مرنال اناے، لالن یادو، سنیل کمار سنگھ، اویناش شرما، راجنندن کمار، نونیت جے پوریار، نیتو سنگھ نشاد، راجندر چودھری، پردومن یادو، امیش کمار رام، مکل یادو، گیان رنجن، گرودیال سنگھ، کندن گپتا، آئی پی۔ گپتا، دلیپ کمار سنگھ، راجیو مہتا، درگا پرساد، سدھارتھ کشتریہ، اجت شترو، یشلوک کمار ودیارتھی، دھرم ویر شکلا، راجن یادیو، شریف رنگریج، اجیت شکلا، منوج شکلا، ستیش کمار منٹن، روما سنگھ، پنکج یادیو، ایشا یادو، پونم یادو، مکل یادو، پرینکا سنگھ، راہل پاسوان، راماشنکر پانڈے سمیت سینکڑوں بچے اور کانگریسی موجود تھے۔

ملک کی آواز کو دبایا جا رہا ہے: شمس شاہنواز

(کانگریس درپن) جمہوریت کی روح کے بغیر پر عالیشان پارلیمنٹ ہاؤس بنانے کا کیا فائدہ؟ پارلیمانی جمہوریت پر حملے کے حوالے سے پوسٹر جاری کانگریس درپن: بہار پردیش کانگریس کے نمائندے محمد شمس شاہنواز نے مودی حکومت پر شدید حملہ کیا۔ نئے پارلیمنٹ ہاؤس کے افتتاح کے موقع پر پارلیمنٹ کے وجود پر حملے کے 9 سال کا پوسٹر جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ صرف ایک عمارت نہیں ہے۔ بلکہ یہ ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد ہے۔ جب پارلیمانی جمہوریت کی روح ہی نہیں رہی تو اہل وطن عالیشان پارلیمنٹ ہاؤس کا کیا کریں گے؟ وزیر اعظم نریندر مودی اور حکمراں بی جے پی کو یہ بات سمجھ نہیں آ رہی ہے۔ سیتامڑھی یوتھ کانگریس کے سابق ضلع صدر شمس نے کہا کہ مودی حکومت کے گزشتہ 9 سال کے دوران پارلیمانی جمہوریت پر مسلسل حملے ہوتے رہے ہیں۔ ملک کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ جمہوریت کو گونگا نظام میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ 2014 کے بعد عوامی مفاد کے مسائل اٹھانے پر 155 ایم پیز کو ایوان سے معطل کیا گیا۔ نئی پارلیمنٹ کی عمارت کے افتتاح کو وقار کا سوال بنانے والے وزیر اعظم نریندر مودی نے 9 سالوں میں پارلیمنٹ میں ایک بھی سوال کا جواب نہیں دیا۔ پارلیمنٹ میں بحث کے بعد قوانین بنانے کے بجائے اہم معاملات میں سالانہ 11 آرڈیننس جاری کیے گئے۔ گزشتہ 9 سالوں میں 76 فیصد بل بغیر کسی قانون سازی کے پاس کیے گئے۔ اتنا ہی نہیں لوک سبھا کی میعاد کے 4 سال گزر جانے کے بعد بھی کوئی ڈپٹی اسپیکر نہیں ہے۔ اس موقع پر مشتاق سرور، دنیش داس، راجیو کشواہا، سمن کمار، گلاب شیخ محمد صابر، نصر الدین راعین، مستقیم عالم وغیرہ موجود تھے۔

Creation 7463096991
बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल
HAPPY BIRTHDAY
की ओर से
HAPPY BIRTHDAY
बिहार प्रदेश
कांग्रेस कमिटी के
अध्यक्ष आदरणीय
डॉ. अखिलेश प्रसाद सिंह जी
को जन्मदिन की हार्दिक
शुभकामनाएं।
HAPPY BIRTHDAY
डॉ. संजय कुमार मुख्य संगठक
बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल
सदाकत आश्रम पटना-10

کوکب قادری نے صدر کی توہین کو جمہوریت پر حملہ قرار دیا

کانگریس درپن : بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق ریاستی صدر کوکب قادری نے کہا کہ صدر مورمو کو مکمل طور پر نظرانداز کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے ذاتی طور پر نئے پارلیمنٹ ہاؤس کا افتتاح کرنا صدر کی سنگین توہین کے ساتھ ساتھ ہماری جمہوریت پر بھی سیدھا حملہ ہے اور جمہوری نظام حکومت کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ سابق ریاستی صدر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کا آمرانہ چہرہ سامنے آگیا ہے۔ پارلیمنٹ کے اراکین اور ملک کے آئینی سربراہ کو ملک کی نئی پارلیمنٹ کی عمارت کے افتتاح کے لئے نہ بلانا جمہوری نظام کے خلاف ہے۔ پوری اپوزیشن کی آواز کو نظرانداز کرنا بی جے پی حکومت کا آمرانہ رویہ ہے۔ ہر چھوٹے بڑے پروگرام کو بڑے تماشے میں بدلنے کے پیچھے مودی حکومت کا مقصد عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانا ہے تاکہ عوام کی توجہ بڑھتی ہوئی مہنگائی، کارپوریٹ لوٹ مار، بے روزگاری، غربت جیسے مسائل کی طرف نہ جائے۔ سابق ریاستی صدر کوکب قادری نے کہا کہ ایک طرف تاجپوشی کی تقریب کا اہتمام اور دوسری طرف بی جے پی پولس کی جانب سے ملک کی بیٹیوں اور خواتین پہلوانوں پر مظالم اپنا غرور دکھا رہے ہیں، جس کا عوام مودی کو منہ توڑ جواب دیں گے۔

کانگریس ملک اور صدر کی توہین کرنے والوں کے خلاف کھڑی ہے: آکاش کمار سنگھ

کانگریس درپن : آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے رکن اور موتیہاری سے لوک سبھا کے سابق امیدوار آکاش کمار سنگھ نے بی جے پی کو خواتین مخالف اور دلت قبائل مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ ملک کا اعلیٰ ترین ادارہ ہے۔ اس کا افتتاح ملک کے اعلیٰ ترین شہری یعنی صدر جمہوریہ کو کرنا چاہیے تھا۔ لیکن ملک کی پارلیمنٹ پر اپنا نام چسپاں کرنے کے چھوٹے مقصد کے ساتھ ہٹ دھرمی سے کام لے کر مودی نے جمہوری کنونشن کی خلاف ورزی کی۔ یہ ملک اور صدر جمہوریہ کی توہین ہے اور ساتھ ہی راجیہ سبھا، آئین، بابا صاحب امبیڈکر جیسے آئین بنانے والوں اور ملک کے عوام کی بھی توہین ہے۔ یہ جمہوریت کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے۔ ملک کے تمام آئینی اصولوں اور روایات کو وزیراعظم نے ذاتی مفادات کے لیے روک رکھا ہے۔ محترمہ سونیا گاندھی، راہل گاندھی- پرینکا گاندھی اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی قیادت میں کانگریس ملک اور صدر کی اس توہین کے خلاف کھڑی ہے۔ افتتاح کے لیے ساورکر جینتی کا انتخاب کرنا بھی گاندھی اور گاندھیائی خیالات کی توہین ہے۔ اس شخص کے یوم پیدائش پر پارلیمنٹ کے افتتاح سے بڑا گناہ کوئی نہیں ہوسکتا جس کے نظریے کی وجہ سے بابائے قوم کا قتل ہوا۔ ایک طرف بی جے پی بیٹی بچاؤ کا نعرہ دیتی ہے اور دوسری طرف عصمت دری کے ملزم بی جے پی رکن اسمبلی کو بچاتے ہوئے ملک کا وقار بلند کرنے والی پہلوان بیٹیوں پر ظلم و بربریت دکھاتی ہے۔ مودی کو اس گھناؤنے جرم کے لیے ملک کبھی معاف نہیں کرے گا۔ کانگریس ملک کے سیکولرازم اور آئین کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔

ڈاکٹر سنجے نے خواتین پہلوانوں کی گرفتاری کو بتایا جمہوریت کا چیر ہرن کہا بیٹیوں کا اپمان۔نہیں سہے گا ہندستان

کانگریس درپن: بہاراسٹیٹ کانگریس سیوادل کے صدرڈاکٹر سنجے یادو نے جنسی ہراسانی کے الزام میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیوایف آئی) کے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کی گرفتاری کا مطالبہ کرنے والی خواتین پہلوانوں کی گرفتاری کو جمہوریت کی دھجیاں اڑانے کے مترادف قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف جہاں ملک کی پارلیمنٹ کی نئی عمارت کا افتتاح ہورہا ہے وہیں دوسری طرف بی جے پی کے مبینہ ریپسٹ ایم پی کو بچانے کے لیے میڈل جیتنے والی خواتین پہلوانوں کو حراست میں لیا جارہا ہے۔ امیت شاہ کی پولیس نے خواتین پہلوانوں کے جمہوری حقوق اور وقار کو غیر جمہوری طریقے سے پامال کیا ہے۔ نام نہاد امرتکال میں یہ آمرانہ حکومت تمغے لاکر ملک کا نام روشن کرنے والی بیٹیوں کے ساتھ ہتک آمیز سلوک کررہی ہے۔ ایک طرف وہی حکومت بیٹی پڑھاؤ۔بیٹی بچاؤ کا نعرہ دیتی ہے تو دوسری طرف بیٹیوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے الزام میں بی جے پی کے رکن اسمبلی کو بچانے کی بے شرمی کا مظاہرہ کررہی ہے۔ ڈاکٹر سنجے نے کہا کہ ملک کے لوگ ان بیٹیوں کے ساتھ ہیں اور ملک ان کی توہین برداشت نہیں کرے گا۔

حصار۔کانگریس درپن: سابق مرکزی وزیر و قومی کانگریس کمیٹی کی جنرل سکریٹری بہن شیلجا نے اپنی رہائش گاہ پر کانگریس سیوا دل اور کانگریس کارکنوں کے ساتھ مشاورت کی۔کانگریس سیوا دل حصار کے صدر وجیندر کپور اور نائب صدر شمشیر سنگھ نے بتایا کہ اس وقت کانگریس ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ ملک کی موجودہ حکومت کی تصویر دھندلے آئینے میں عیاں ہو چکی ہے، مہنگائی، بے روزگاری اور جھوٹ کی باسی کریم نے معاشرے کو تلخ کر دیا ہے۔ کپور نے یہ بھی بتایا کہ ماضی میں بہن شیلجا ایک نچلی سطح کی لیڈر رہی ہیں جو سماج کے مسائل کو بہت غور سے سنتی ہیں اور جدوجہد بھی کرتی ہیں، جس نے کانگریس سیوا دل حصار کی ٹیم کے ساتھ مل کر اس جدوجہد میں ایک قدم اٹھایا ہے۔کپور نے یہ بھی بتایا کہ کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ ہمیں بہن کی عوامی بیداری میں پوری کوشش کرنی ہوگی، کیونکہ کارکن سماج کے مسائل کے حل کے لیے ایک بلند آواز بنتا ہے،شیلجا بہن جیسی ابھرتی ہوئی لیڈر ہے۔ اس ملاقات کے بعد بہن نے اپنے کام کے علاقے یوکلانہ کا دورہ کیا۔اس موقع پر۔ سابق ایم پی چرنجیت سنگھ روڈی، چودھری جگناتھ سنگھ، سابق ایم ایل اے بلوان سنگھ دولت پوریا، سابق امیدوار برولا بھوپیندر گنگوا، سابق ایم ایل اے رندھیر سنگھ دھیرا، لال بہادر کھووال، ماسٹر ایشور سنگھ کھیڑ، ہری کشن پربھو والا، کرشنا ستر وڈ، کرن سنگھ۔رامنیواس راڈا، ستبیر موول، سندیپ مدن پورہ، راہول پنچال، ستیش شرما، گاندھی کلاری، روی، سونو، سیمراج، جگبیر کپور، بلجیت سورے والا، انیل سرپنچ، سابق سرپنچ راجیش بھوتانی، دیوی لال ملک وغیرہ سینکڑوں ممبران موجود تھے۔

امرتکال میں ترنگے کی توہین: شرمناک! بھارت کے لیے میڈل لانے والی بیٹیوں کو پولیس جھنڈوں کے ساتھ سڑک پر گھسیٹ رہی ہے: انجینئر محی الدین خان

کانگریس درپن: ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے خواتین پہلوان انصاف کی مانگ کو لے کر دہلی کے جنتر منتر پر دھرنے پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ لیکن بھارتی ریسلنگ فیڈریشن کے سربراہ برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے پولیس ملک کا نام روشن کرنے والی بیٹیوں پر ظلم کرتی نظر آئی۔دراصل پہلوان جنتر منتر سے نئے پارلیمنٹ ہاؤس کی طرف مارچ کر رہے تھے۔ اس دوران دہلی پولس نے تمغے لانے والی بیٹیوں پر زور زبردستی بہت کوشش کی گئی۔ اس دوران 2 خواتین ریسلرز نے سڑک پر ہندوستان کا جھنڈا پکڑا ہوا تھا جو گر گیا۔ یہ الفاظ ہندوستان کی بین الاقوامی ریسلر وینیش پھوگاٹ کے ہیں۔ ونیش جنھوں نے اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے اور ورلڈ ریسلنگ چمپئن شپ اور

کامن ویلتھ گیمز جیسے عالمی سطح کے مقابلوں میں ہندوستان کے لیے تمغے جیتے ہیں، کوئی عام خاتون نہیں ہیں جن کی آواز وزیر اعظم تک نہ پہنچ سکے۔ ماضی میں خود وزیراعظم نے انہیں اپنے خاندان کی بیٹی کہہ کر ملاقات کے لئے بلایا اور آج جب ان کے خاندان کی بیٹی ان سے ملنا چاہتی ہے تو وزیراعظم ان سے ملنا نہیں چاہتے۔ وزیر اعظم مودی بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ※ کے بارے میں بات کرتے ہیں اور اپنی من کی بات※ کرتے ہیں۔ کیا وہ پہلوانوں کی من کی بات※ نہیں سن سکتے؟ جب کھلاڑی تمغے جیتتے ہیں تو وہ انہیں اپنے گھر بلاتے ہیں اور بہت عزت دیتے ہیں اور انہیں اپنی بیٹیاں کہتے ہیں۔ آج جب پہلوان ان سے ان کی من کی بات※ سننے کی اپیل کرتے ہیں۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آج جب وہی کھلاڑی کئی دنوں سے دھرنے پر بیٹھے ہیں تو کیا وزیراعظم مودی کو اس کی خبر نہیں ہوگی؟ ٹوکیو میں اولمپک میڈل جیتنے والے کھلاڑی ہریانہ یا ملک کے مختلف حصوں سے ناشتے کے لیے ان کی رہائش گاہ پر بلایا جا سکتا ہے، پھر لوک کلیان مارگ پر واقع وزیراعظم کی رہائش گاہ سے چند کلومیٹر دور جنتر منتر پر بیٹھے پہلوانوں کو بلایا جا سکتا ہے یا ان کی رہائش گاہ پر بلانا اور بھی زیادہ آرام دہ اور آسان تھا۔اس کے برعکس یہ ہو رہا ہے کہ ملک کی عزت لانے والوں کو آج سڑکوں پر گھسیٹا جا رہا ہے اور ذلیل کیا جا رہا ہے۔

مودی حکومت آئین کی سیکولر روح کے خلاف کام کر رہی ہے: اسفر احمد

راجیو گاندھی پنچایتی راج سنگٹھن کے بہار ریاستی کنوینر اسفر احمد نے ملک کی نئی پارلیمنٹ کی افتتاحی تقریب میں مذہبی رسومات کی تنظیم پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت ملک کے سیکولر آئین کے خلاف کام کر رہی ہے۔ آمرانہ مودی حکومت ہندوستانی آئین کے تمہید کے خلاف کام کر رہی ہے۔ ہندوستانی آئین ملک کو ایک سیکولر، سوشلسٹ اور جمہوری جمہوریہ کے طور پر بیان کرتا ہے۔ لیکن مودی سرکار ان تمام تصورات کو ٹکڑے ٹکڑے کر رہی ہے۔ ملک میں نفرت کا ماحول بنایا جا رہا ہے۔ جمہوری اداروں کا احترام کم کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک قبائلی صدر کی توہین ہے جس کا افتتاح صدر کے بجائے وزیر اعظم خود کریں۔ موجودہ مرکزی حکومت دلت، قبائلی، خواتین مخالف اور اقلیت مخالف ہے۔ جنسی ہراسانی کے الزام میں بی جے پی رکن پارلیمنٹ کو بچانے والی مرکزی حکومت اس کے برعکس خواتین پہلوانوں کو گرفتار کر رہی ہے۔ اسفر احمد نے کہا کہ آنے والے انتخابات میں عوام اس ظالم اور متکبر مودی حکومت کو سبق سکھائیں گے۔

کانگریس سیوادل مونگیر کی میٹنگ کا انعقاد

کانگریس درپن: آج 28 مئی 2023 کو مونگیر ضلع کانگریس سیوادل کی میٹنگ تلک میدان مونگیر میں ضلع کانگریس ہیڈ کوارٹر میں ضلع صدر مسٹر راجکمار منڈل کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں مہمان خصوصی مسٹر برہمدیو چورسیا اور سپروائزر مسٹر ونود کمار موجود تھے۔ منڈل اور ڈاکٹر اور چندن کمار سٹی صدر مسٹر انیل پرساد سنگھ کو بنایا گیا اور سٹی کانگریس سروس کمیٹی کی توسیع کے لئے بات چیت کی گئی تاکہ کانگریس سیوادل کی تعداد بڑھ سکے۔ اس موقع پر کندن کمار، راجیش رام سنگھ، بیجناتھ چودھری، پرکاش چودھری، راج کمل یادو، دیپک کمار اور سیوادل کے کئی کارکنان موجود تھے۔

نہرو زندہ ہے!!! انعم سلطان خان

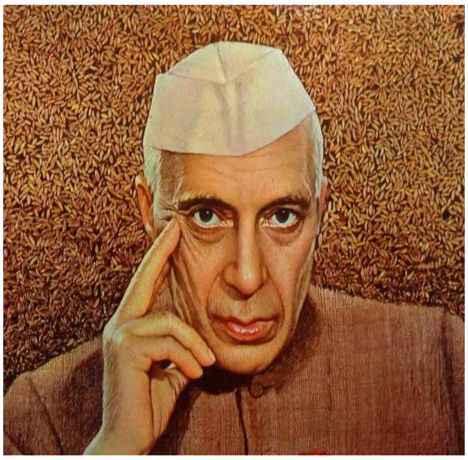

کانگریس درپن: اگر آپ وہ شخص پسند نہیں کرتے جو ہندوستان کی آزادی، بھاکڑا ننگل ڈیم، IIT، DRDO، ISRO، IIM، AIIMS، BHEL کا خواب دیکھتا ہے، تو یہ آپ کا مسئلہ ہے، ہمارا مسئلہ نہیں۔ وہ شخص جسے دنیا کے ہر بڑے لیڈر نے سلام کیا، جسے امریکہ اور روس دونوں اپنی صفوں میں رکھنا چاہتے تھے، جسے گاندھی کا لے پالک بیٹا سمجھا جاتا تھا۔ اگر آپ کو اس شخص سے کوئی مسئلہ ہے جس پر دنیا کے کئی نامور دانشوروں نے اپنی محبتیں نچھاور کیں تو یہ آپ کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ ملک ہندوستان کی آزادی کے بعد دنیا کے کئی علماء نے ملک کی تباہی کی پیشین گوئی کی تھی، وہ ملک چند سالوں میں دنیا کا سربراہ بنا دیا گیا! جب جواہر لعل نہرو موت سے لڑ رہے تھے۔ پھر ایک معروف اخباری کالم نگار سے کہا گیا کہ نہرو کسی بھی وقت مر سکتے ہیں، اس لیے جلدی سے اخبار کے لیے ایک خبر لکھو! کالم نگار نے خود کو کمرے میں اکیلا بند کر لیا اور نہرو کی موت کی سرخی لکھنے بیٹھ گئے۔ سب سے پہلے اس نے لکھا- نہرو کا انتقال ※ پھر اس نے بدل کر لکھا- نہرو مر گیا ※ بعد میں کاٹ کر لکھا- نہرو اب نہیں رہے ※ اس کے بعد اس نے تینوں سرخیاں کاٹ کر نئے سرے سے لکھا- "نہرو زندہ ہے..!" اور اخبار میں وہی سرخی چھپی۔ آیئے پنڈت نہرو کی سینچائی گئی اس جمہوریت کی حفاظت کریں، یہی انہیں حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔

سہراب انصاری کو دیگر پسماندہ طبقات، او بی سی ڈپارٹمنٹ توڈرائی سنگھ کانگریس کا بلاک صدر مقرر ہونے پر بہت بہت مبارکباد، مبارکباد دینے والوں میں ہاتھ سے ہاتھ جوڑو ابھیان کے سٹی کنوینر عمران علی ڈیشوالی، مسلم مہاسبھا بلاک صدر شاہ رخ پٹیل، مسلم مہاسبھا فارن کونسل کے صدر اور دیگر شامل ہیں۔ سیکرٹری ساجد علی، عبدالمجید سکراوتا، نظام راٹھوڑ ساحل خان بھٹی، فرید بھائی ٹونک سمیت کئی لوگوں نے مبارکباد دی ہے۔

بچوں کا جرم ناقص خاندانی ماحول سے پیدا ہونے والا ایک نفسیاتی مسئلہ ہے: پرنسپل

کانگریس درپن: عام طور پر آٹھ سے سولہ سال کے بچے کی طرف سے کیے جانے والے خلاف قانون یا سماج دشمن فعل کو چائلڈ کرائم کہا جاتا ہے۔ ایسے جرائم کو کم کرنے میں نفسیات کا اہم کردار ہے۔ یہ بات ٹھاکر پرساد کالج مدھے پورہ کے پرنسپل ڈاکٹر کیلاش پرساد یادو نے کہی۔ وہ ہفتہ کو پوسٹ گریجویٹ سائیکالوجی ڈیپارٹمنٹ میں منعقدہ سیمینار سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ سیمینار کا موضوع نابالغ جرائم میں نفسیات کا کردار تھا۔ پرنسپل نے کہا کہ نابالغ جرم عام طور پر ایک نفسیاتی مسئلہ ہے جو ناقص خاندانی ماحول سے پیدا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کے جرائم کی روک تھام میں خاندان، معاشرہ اور ماہرین نفسیات کا بڑا کردار ہے۔ بچوں کو سزا دینے کے بجائے ان کی اصلاح کی جائے۔انہوں نے کہا کہ ایک عقیدہ ہے کہ بچوں کو سزا دینے کے بجائے ان کی اصلاح کی جائے۔ لہٰذا، کم عمری کے جرم کو روکنے کے لیے دوطرح کے اقدامات کیے گئے ہیں۔ اول تو ان کے لیے نئے قوانین بنائے گئے اور دوم اصلاحی ادارے اور سکول بنائے گئے۔ بچے معاشرے اور قوم کا مستقبل ہیں۔مہمان خصوصی ڈپٹی وائس چانسلر (اسٹیبلشمنٹ) ڈاکٹر سدھانشو شیکھر نے کہا کہ بچے معاشرے اور قوم کا مستقبل ہیں۔ انہیں مجموعی ترقی کے مناسب مواقع ملنے چاہئیں۔ والدین کے ساتھ ساتھ معاشرے اور حکومت کو بھی بچوں پر زیادہ سے زیادہ توجہ دینی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ بچے خدا کا روپ ہوتے ہیں۔ کوئی بچہ پیدائشی مجرم نہیں ہوتا۔ اگر ہم بچوں کو خاندان اور معاشرے میں بہتر ماحول فراہم کریں اور تمام بچوں کو مناسب غذائیت اور تعلیم فراہم کریں تو یقیناً کم عمری کے جرائم میں کمی آئے گی۔ بچوں کی ہمہ جہت نشوونما میں نفسیات کا اہم کردار ہے۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے شعبہ نفسیات کے سربراہ ڈاکٹر شنکر کمار مشرا نے کہا کہ بچوں کی ہمہ جہت نشوونما اور انہیں ذمہ دار شہری بنانے میں نفسیات کا اہم کردار ہے۔ بچوں کی بہتر کاؤنسلنگ سے ہم انہیں کم عمری کے جرم سے دور رکھ سکتے ہیں۔نفسیات کے شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھے ہیں۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے گیسٹ لیکچرار ڈاکٹر راکیش کمار نے کہا کہ جدید دور میں معاشرے میں نفسیاتی مسائل بڑھ رہے ہیں۔ آج ہر عمر کے لوگوں کو ماہرین نفسیات کے مشورے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے میں سائیکاٹرسٹ اور کونسلرز کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ اس سے نفسیات کے شعبے میں روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوا ہے۔ پروگرام کے آغاز میں مہمانوں کو انگاوسترم، پاگ اور گلدستہ پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر پرینکا بھارتی، پونم، جگنو، انجلی شیوانی، خوشبو، کندن، جھوما، مونیکا جوشی، کومل، نوتن، ول کمار، ادے، پرویش کمار، متھلیش کمار منڈل، ببلو کمار، منیشا کماری، آنچل کماری گپتا، سونم خان، اور دیگر موجود تھے۔ سونالی، ببلی، لولی کماری، پوجا، سادھنا، کنشو وغیرہ نے تحقیقی مقالے پیش کئے۔

سمری بختیار پور کے وارڈ نمبر 4 کے ضمنی انتخاب میں تنویر عالم کامیاب

کانگریس درپن: سمری بختیار پور اسمبلی کے تحت سیٹن آباد (دو) وارڈ نمبر 04 ضمنی انتخاب کے سلسلے میں آج نتیجہ کا اعلان کیا گیا ہے جس میں سمری بختیار پور کانگریس یوتھ بلاک صدر تنویر عالم نے بھاری فرق سے کامیابی حاصل کی ہے۔ محمد آرزو خان صدر ریاستی نمائندہ مجنوں حیدر علی سمری بختیار پور اسمبلی یوتھ محمد محمد اکبر محمد اختر محمد عالم محمد منصور پنچایت گاؤں کے رہائشی وارڈ نمبر 4 کے لوگ بڑی تعداد میں موجود تھے۔

دربھنگہ ضلع کانگریس کمیٹی نے نہرو کی برسی کے موقع پر خراج عقیدت تقریب کا انعقاد کیا

دربھنگہ: 27 مئی۔ کانگریس درپن: بہار پردیش کانگریس ڈیلیگیٹ اور ضلعی ترجمان محمد اسلم، ضلع نائب صدر رامپوکر چودھری، پروفیسر۔ ادے شنکر مشرا، سینئر کانگریس لیڈر جیون جھا سمیت درجنوں لیڈروں نے ہفتہ کو ضلع کانگریس دفتر میں منعقدہ خراج عقیدت اجلاس میں ملک کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی 59ویں برسی پر ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ جدید ہندوستان کی تعمیر میں ان کے تعاون کو یاد رکھا۔ اس موقع پر پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے محمد اسلم نے کہا کہ وہ ایک ویژنری لیڈر تھے جنہوں نے اپنی معاشی پالیسیوں اور صنعتی اقدامات کے ذریعے ملک کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ 1947 کے آزاد ہندوستان میں، پنڈت نہرو نے اپنی 200 کروڑ کی جائیداد کا 98٪ (196 کروڑ) ملک کو عطیہ کیا تھا۔ اس وقت ایک ڈالر ایک روپے کے برابر تھا۔ ایک تولہ سونے کی قیمت 88 روپے تھی۔ انہوں نے کہا کہ 21ویں صدی کے ہندوستان کا تصور پنڈت نہرو کے تعاون کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ ضلع جنرل سکریٹری سشیل کمار سنگھ، دنیش گنگنانی، نسیم حیدر، اکبر علی خان، پروفیسر۔ شیو نارائن پاسوان، ادیت نارائن چودھری، دنیشور رائے، انصار حسن، پروفیسر متھلیش یادو، وشال مہتو، سنتوش سریواستو، وید پرکاش پاسوان وغیرہ نے خراج عقیدت پیش کیا۔

کانگریس آفس میناپور مظفرپور میں نہرو جی کو یاد کیا گیا

مظفر پور، مینا پور، کانگریس درپن: (ہفتہ) مانک پور بلاک کانگریس کمیٹی آفس مینا پور میں، جدید ہندوستان کے خالق، تحریک آزادی کے علمبردار، آزاد ہندوستان کے پہلے وزیراعظم، بھارت رتن، پنڈت جواہر لال نہرو جی کی 58 ویں برسی منائی گئی۔ تصویر پر پھول اور ہار چڑھا کر۔ خراج عقیدت میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر اجیت کمار سنہا نے پنڈت نہرو ادی کی شخصیت اور کاموں پر تفصیل سے بات کی اور بتایا کہ وہ ایک دور اندیش لیڈر تھے، انہوں نے جدید ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے پلاننگ کمیشن بنایا، سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی حوصلہ افزائی کی، اور لگاتار تین پانچ سالہ منصوبے شروع کیے، ان کی پالیسیوں نے ملک میں زراعت اور صنعت کے ایک نئے دور کا آغاز کیا، IITs، IIMs، اور AIIMS جیسے ادارے قائم کیے، بھاکڑا ننگل ڈیم پروجیکٹ 1956 کی صنعتی پالیسی۔ ان کے تعاون سے سب کچھ ممکن ہوا، پنڈت نہرو نے ہندوستان کو دنیا کے سامنے لایا اور معیشت، ثقافت، محنتی فطرت کو کامیابی کی راہ پر گامزن کیا، درحقیقت وہ جدید ہندوستان کے خالق تھے، جس نے ملک کو سفر کی راہ پر گامزن کیا۔ صفر سے چوٹی تک، ان کے دور میں ملک نے بہت سی کامیابیاں حاصل کیں اور جدید ہندوستان کا سفر کیا، آزادی کے بعد انہوں نے اپنا سارا پیسہ ہندوستان بنانے میں ملک کے لیے وقف کر دیا، جو کہ قابل تعریف ہے۔

آج، پنڈت نہرو جی کی 59 ویں برسی کے موقع پر، ہم ان کے سامنے جھکتے ہیں۔ ویسے آج پوری دنیا اس عظیم شخصیت کو سلام پیش کر رہی ہے۔ بہار پردیش کانگریس او بی سی کے جنرل سکریٹری سنجے کمار نے کہا کہ پنڈت جواہر لعل نہرو نے زندگی بھر جمہوری اصولوں کی تبلیغ کر کے پوری دنیا کو امن کا درس دیا، ملک ان کے تعاون کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ کانگریس پسماندہ سیل مینا پور کے صدر روی شنکر رائے، بلاک کانگریس کے سینئر نائب صدر وریندر کمار پنڈت، سنجیو کمار سنگھ، ارجن کشواہا، شیام کشواہا، کانگریس کے سینئر لیڈران رادھا کرشنا پٹیل، وجے کمار، بھیکھاری ساہ، وجے کمار یادو، رحمۃ اللہ خان، محمد ستار انصاری، گنیش پرساد وغیرہ سے وابستہ درجنوں لیڈروں نے اپنے مقبول آنجہانی لیڈر کو پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔

ملک کے پہلے وزیر اعظم بھارت رتن پنڈت جواہر لال نہرو کی 59 ویں برسی اروال میں منائی گئی

کانگریس درپن: ہندوستان کی تحریک آزادی کے سپریم لیڈر ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی 59 ویں اروال میں واقع شری کرشنا آشرم میں ضلع نائب صدر مسٹر کا میشور شرما کی صدارت میں منائی گئی۔ سب سے پہلے پنڈت جواہر لال نہرو کے مجسمے پر پھول چڑھانے کے بعدان کی شخصیت اور کاموں پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ پروگرام کی نظامت ضلع کانگریس کے خزانچی ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری نے کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے نثار اختر انصاری نے کہا کہ پنڈت جواہر لعل نہرو کو جدید ہندوستان کے قومی ریاست کا معمار سمجھا جاتا ہے، وہ ایک خود مختار، سوشلسٹ، سیکولر اور جمہوری نظام حکومت جو ایک آزاد قوم کے طور پر اپنے قیام کے بعد سے موجود ہے۔ 27 مئی 1964 کو انتقال ہوا) وہ ہندوستان کا وزیر اعظم تھے، ہندوستان کی تحریک آزادی میں ملک کے مقبول وزیر اعظم کے ساتھ ساتھ دس سال سے زیادہ انگریزوں کے عقوبت خانوں میں رہنے والے پنڈت جواہر لعل نہرو کو ایک مضبوط مقرر، مفکر، ادیب، ہونے کی وجہ سے چاچا نہرو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اور بچوں میں بہت مقبول ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ملک کے اقتدار پر بیٹھے لوگ اپنی ناکامیوں کا ذمہ دار عظیم روح رواں پنڈت جواہر لعل نہرو پر ڈالنے میں مصروف ہیں، جب ملک ان کے حوالے کیا گیا تو ایک سوئی تک نہیں تھی۔ بھارت میں فیکٹری بھی نہیں تھی۔ پنڈت نہرو ایک عظیم مصنف بھی تھے، انہوں نے کل 112 کتابیں لکھی ہیں، ان کی لکھی ہوئی کتابیں دنیا کی 80 یونیورسٹیوں میں پڑھائی جاتی ہیں۔ آج حکومت ہند کو ان کی کتابوں سے کروڑوں روپے کی رائلٹی ملتی ہے۔ انہوں نے اپنی ذاتی دولت کا 98 فیصد حکومت ہند کو عطیہ کیا تھا۔ ہم ہندوستانی ان کے مقروض ہیں۔ خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں کامیشور شرما، نثار اختر انصاری، سنجے کمار سنہا، محمد جاوید اختر، بھولا ناتھ گوسوامی، ارون کمار بھارتی، پروفیسر مدن یادو، دین دیال بھگت، شوکت علی، کرشنا موری کمار، سنیل کمار، بیرندر سنگھ، سریش سنگھ شامل ہیں۔

بگھا میں مفت میڈکل کیمپ کا انعقاد

کانگریس درپن: بگہا اسمبلی کے سابق کانگریس امیدوار جیش منگل سنگھ عرف جے سنگھ جی کی جانب سے 26 مئی 2023 بروز جمعہ منگلم میرج ہال، پارسا موڑ میں ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کم پین مینجمنٹ ایف سی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مشہور ڈاکٹر۔ مدثر عالم (ایم ڈی) کی طرف سے مفت معائنہ اور مختلف بیماریوں کا علاج جیسے کمر درد، گھٹنوں کا درد، کندھے کا درد، سائیٹیکا، ایڑی کا درد اور جلن، دائمی نزلہ وزکام، چکر آنا، جبڑے کا درد، گردن کا درد، سلپ ڈسک، ڈس لوکیشن، اسپونڈ یلائٹس اور اعصاب سے متعلق بیماریوں کا علاج کیا گیا اور ساتھ ہی دور دراز سے آنے والے مریضوں کو مفت ادویات بھی دستیاب تھیں۔ جناب جیش منگل سنگھ سوئم نے ایک ایک کر کے تمام مریضوں سے ملاقات کی اور ان کی حالت معلوم کی اور فلاح و بہبود کو مدنظر رکھا۔ غریبوں کے، کیمپ میں موجود مریضوں نے وقتاً فوقتاً شیویر کے انتظامات کرنے کے لیے ڈھیروں نیک تمنائیں اور دعائیں دیں۔ سٹی کانگریس صدر طفیل احمد، ششی چند یادو، سوجیت کمار سونی، چندارام، جے پرکاش یادو، بھووال یادو، دھرم ناتھ تریہا، وکاس وغیرہ کانگریس کارکنان موجود تھے۔

دھنویر پاسوان کے انتقال پر سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر شکیل احمد نے اظہار تعزیت کی

کانگریس درپن: کھجولی اسمبلی کے سابق ایل جے پی امیدوار، پسماندہ لوگوں کی آواز، دھنویر پاسوان جی کا آج انتقال ہوگیا، حکومت ہند کے سابق وزیر ڈاکٹر شکیل احمد نے غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ سے ملاقات کر اظہار تعزیت کی، ان کے ساتھ سابق امیدوار بھائی شبیر احمد، سابق امیدوار مسٹر دیپک سنگھ، سابق امیدوار رام اقبال پاسوان، یوتھ کانگریس کے سابق صدر انورنجن سنگھ، لالن سنگھ، نریش یادو اور دیگر ساتھی موجود تھے۔

جب موت آئے تو پنڈت نہرو کی جیسی......مخالفین روئے، دوست روئے، دشمن روئے، سارا جہان روئے: راگھو کمار

کانگریس درپن: 1964 میں آج کے دن جب پنڈت نہرو کا انتقال ہوا تو اس وقت کے وزیر دفاع وائی بی چوہان ایک دفاعی معاہدے کے لیے امریکہ گئے تھے۔ اطلاع ملتے ہی پورا عملہ مسٹر چوان کے ساتھ وہاں پہنچ گئے۔ اگلا مسئلہ یہ تھا کہ جلد از جلد اور آخری رسومات سے پہلے دہلی کیسے پہنچیں۔ کیونکہ جس جہاز میں یہ پوری ٹیم امریکہ گئی تھی وہ چھوٹا طیارہ تھا، رفتار کم تھی اور ایندھن بھرنے کے لیے کم از کم دو جگہ رکنا پڑا۔ بات امریکی صدر جانسن تک پہنچ گئی۔ انہوں نے حکم دیا کہ ان کا سرکاری جہاز وائی بی چوان اور ٹیم کو لے کر فوراً دہلی روانہ ہو جائے گا۔ یہ لوگ جہاز میں سوار ہونے ہی والے تھے کہ امریکی انتظامیہ کی

طرف سے درخواست آئی کہ کیا آپ ہمارے دو سفارت کاروں کو اپنے جہاز میں جگہ دے سکتے

ہیں؟ خیر جب جہاز نے سب کو لے کر اڑان بھری تو معلوم ہوا کہ نان اسٹاپ پرواز کرنے کے باوجود پنڈت جی کی آخری رسومات سے پہلے دہلی نہیں پہنچ سکا کیونکہ پاکستان کی فضائی حدود نو فلائی زون ہے، مجھے داخل ہونا ہے۔ جس میں مزید 2 سے 3 گھنٹے لگیں گے۔ لیکن بات پنڈت نہرو کی تھی۔ پاکستان سے رابطہ کیا گیا اور انہوں نے اپنی فضائی حدود کھول دیں۔ اب ہوائی جہاز کو پاکستان کے اوپر سے اڑ کر سیدھا دہلی پہنچنے کی اجازت دی گئی۔ چوان صاحب دہلی پہنچے اور آخری درشن میں شرکت کی۔ یہ پنڈت نہرو کا قد تھا۔ جس کی عزت میں دنیا کا طاقتور ترین ملک بھی آگے بڑھ کر مدد کرتا ہے اور دشمن ملک کا دل بھی دکھتا ہے۔

شاملی ضلع کانگریس کمیٹی نے ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کی برسی منائی

کانگریس درپن: شاملی ضلع کانگریس کمیٹی نے ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی برسی منا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ دیپک سینی کانگریس ضلع صدر شاملی نے کہا کہ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو 14 نومبر 1889 کو الہ آباد میں پیدا ہوئے تھے۔ جواہر لال نہرو کے والد کا نام موتی لال نہرو اور والدہ کا نام سوارو پرانی تھا۔ جوالا نہرو ایک بہت ہی امیر گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد موتی لال نہرو موتی لال نہرو کے مشہور وکیل تھے۔ وہ اکلوتا بیٹا تھا اور اس کی 3 بیٹیاں بھی تھیں۔ پنڈت نہرو جی شروع سے ہی گاندھی جی سے متاثر تھے اور سب آؤٹ ہو کر جدوجہد آزادی میں شامل ہو گئے۔ 1912 میں پرتاپ گڑھ کے پہلے کسان مورچہ کو منظم کرنے کا سہرا 1920 میں نہرو جی کو جاتا ہے۔ 1928 میں لکھنؤ میں سائمن کمیشن کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے نہرو برطانوی مظالم سے زخمی ہوئے اور 1930 کی نمک تحریک میں گرفتار ہوئے، انہوں نے چھ ماہ جیل میں گزارے، انہوں نے دنیا کی سیر کی اور انہیں بین الاقوامی ہیرو کے طور پر پہچانا گیا۔ انہوں نے اپنی سوانح عمری لکھی۔ 1935 میں المورہ جیل میں۔ وہ کل 9 بار جیل گئے کہ انہوں نے دنیا کا دورہ کیا اور ایک بین الاقوامی ہیرو کے طور پر پہچانا گیا۔ نہرو جی 6 بار کانگریس کے قومی صدر کے عہدے کے لیے منتخب ہوئے 1929، 1936، 1937، 1951 1953 اور 1954 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک کے دوران، نہرو کو انگریزوں نے 9 اگست 1942 کو ممبئی میں گرفتار کیا اور احمد نگر جیل گئے جہاں سے وہ 15 جون 1945 کو رہا ہوئے۔ نہرو نے پنچھیل کے اصولوں پر عمل کیا۔ اور 1954 میں بھارت رتن سے نوازا گیا۔ جواہر لعل نہرو کو جدید ہندوستان کے معمار کہا جاتا ہے۔ آزادی کے بعد انگریزوں نے ہندوستان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا تھا۔ انگریز اپنی مذموم سفارت کاری میں چلتے پھرتے کامیاب ہو گئے تھے۔ منقسم ہندوستان کی تعمیر نو آسان کام نہیں تھا۔ نہرو جی نے لوگوں کو ساتھ لے کر چل دیا۔ ملک کے ساتھ ساتھ اس ملک کی تعمیر نو کی، بہت سی مشکلات کے بعد بھی ملک ترقی کرتا رہا، نتیجہ یہ نکلا کہ ملک برسوں بعد ترقی کر رہا ہے۔ ملک کو جدید بنانے کے لیے نہرو جی نے جو کام کیے ہیں ان کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، جدید ہندوستان کی تعمیر میں کیے گئے کام کو دیکھ کر نہرو جی کو جدید ہندوستان کا معمار کہا جاتا ہے، تعلیم سے لے کر صنعت تک انھوں نے نئے ضلع بنانے کے لیے کئی کام کیے، قائم کیے وزیر اعظم رہتے ہوئے ملک میں آئی آئی ٹی آئی آئی ایم اور یونیورسٹیوں کے ساتھ ساتھ بھنگڑا ناگل ڈیم، فراقہ ڈیم رداد ڈیم اور ویورا سٹیل فیکٹری بھیلائی اسٹیل پلانٹ جیسے بہت سے صنعتی کاروبار شروع کیے، نہرو جی نے قائم کیا تھا، نہرو جی ان لوگوں کو اپنا مانتے تھے۔ ملک کے جدید مندروں کے علاوہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے تصور اور دیگر کے قیام میں نہرو جی کا بڑا حصہ تھا۔ اسی طرح ملک باہر مضبوط ہوا، نہرو جنہیں جمہوریت کا باپ کہا جاتا ہے، ہندوستان کی بنیاد مضبوط کرنے کا کام کیا۔ اور ہندوستان کی آزادی کے بعد پہلی بار 1952 میں ہندوستان میں عام انتخابات ہوئے، 1957 اور 1962 کے عام انتخابات کے بعد بھی وہ اپوزیشن کا پورا احترام کرتے تھے، وہ 1963 میں مخالفت کے باوجود اکٹھے بیٹھتے تھے۔ کانگریس پارٹی کے ارکان نے حکومت کے خلاف اپوزیشن کی طرف سے لائے گئے عدم اعتماد کی تحریک پر بحث کرنے پر اتفاق کیا تھا، اٹل جی نے نہرو جی سے کہا تھا کہ چیمبرلن کے ساتھ ساتھ ان کے اندر بھی ایک چچل ہے، اٹل جی کا یہ ویڈیو آج بھی وائرل ہے، لیکن انہوں نے اپنی بات پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ اسی دن شام کو جب دونوں کی ملاقات ہوئی تو نہرو جی نے اٹل جی کی تعریف کی اور کہا۔ آج کی تقریر بڑی تھی، اشوتھ نے نہرو جی کے لیڈروں کی طرف سے کی گئی تنقید پر کوئی اعتراض نہیں کیا اور ان کا مکمل احترام کیا۔ لیکن آج کا وزیر اعظم انتقام کے جذبے سے کام کر رہا ہے، کسی کی رہائش، کسی کی رکنیت چھین رہا ہے۔ کبھی کبھی ED کا خوف دکھانا۔ پہلے کے انسانوں اور موجودہ انسانوں میں بہت فرق ہے۔ اٹل جی اچھے لیڈر تھے۔ جو سیاست پہلے ہوا کرتی تھی، سب سچ بھائی چارے کا تھا۔ آج ہم صرف وہی بیچ رہے ہیں جو ملک کے وزیر اعظم نہرو نے بنائے تھے۔ کانگریس پارٹی کے نظریے کو دیکھ کر وویک بھردواج کانگریس میں شامل ہو گئے۔ خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دیپک سینی کانگریس ضلع صدر شاملی، یوگیش بھاردواج ضلع جنرل سکریٹری، آدیش کشیپ ریاستی جنرل سکریٹری، دھیرج اپادھیائے ریاستی سکریٹری، شری پال ضلع صدر پسماندہ، سندیپ شرما ضلع سکریٹری، زاہد نگر صدر کاندھلا۔ رمیش مراٹھا سینئر کانگریس مین، مہاویر سینی سینئر کانگریس مین، آریہ ونش شرما، ندیم بلاک صدر تھانہ بھون، رادھی شیام سینی وغیرہ موجود تھے۔

ضلع کانگریس کمیٹی سہرسہ کے نومنتخب صدر مکیش کمار جھا کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد کیا

کانگریس درپن: ضلع کانگریس کمیٹی سہرسہ نے بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر جناب اکھلیش پرساد سنگھ کو کانگریس کے نوجوان لیڈر وصدر جمہوریہ ایوارڈ سے سرفراز مسٹر مکیش کمار جھا کو سہرسہ ضلع کا صدر نامزد کرنے پر ریاستی قائدین کا شکریہ ادا کیا اور کانگریس کمیٹی کے نومنتخب ضلع صدر کو مبارکباد دی۔ ریاستی نمائندے اور سابق ضلع صدر ڈاکٹر تارانند سدا نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ-مکیش نوجوان، محنتی اور پارٹی چلانے کا برسوں کا تجربہ رکھتے ہیں، کم عمری میں اپنے وژن کی وجہ سے انہوں نے مختلف ذاتوں کی پنچایتوں کی نمائندگی کرتے ہوئے قومی اعزاز حاصل کیا۔قومی صدر مسٹر کھڑ کے جی اور راہل جی چاہتے ہیں کہ پارٹی میں نوجوانوں کا احتساب کیا جائے تا کہ کانگریس نفرت پھیلانے والوں کا سامنا کر سکے تا کہ ملک میں بھائی چارہ اور باہمی ہم آہنگی برقرار رہے۔ مبارکباد دینے والوں میں-ضلع کانگریس انچارج- کمار ہیرا پر بھاکر، سابق یوتھ صدر کیشر کمار سنگھ، ریاستی نمائندے رام ساگر پانڈے، مونعیم الدین، ومل کانت جھا، ترنی رشی دیو، مجنو حیدر کیش، ضلع نائب صدر منوج کمار مشرا، سجن شرما، بدری پرساد یادو، نریش چندا کیلا فوجی جی، سریندر نارائن سنگھ، سینئر کانگریس مین گنیشور پرساد سنگھ، سنجے کمار سنگھ، آئی این ٹی یو سی کے صدر ستیہ نارائن چوپال، پروفیسر اشوک جھا، محمد غیاث الدین خان، شری متی ریکھا جھا، شری متی پرتیبھا چودھری، سونبرسا بلاک چیف کانگریس لیڈر- شیو یندر نارائن سنگھ، بھرت جھا، دیوا کانت گری، بلاک صدور پنکج کمار سنگھ، پرشانت کمار یادو، موہنا زم الہڈا، پروفیسر امتیاز انجم، نوین شنکر جھا، محمد غفار، بیریندر پاسوان، گجیندر پرساد یادو، نتھیشور یادو، محمد فیروز، انیل مستری، یوتھ کانگریس کے صدر اور ایڈوکیٹ نیرج کمار نرالا، یوتھ اسٹیٹ سکریٹری سدیپ کمار سمن، این ایس یو آئی کے منیش کمار، یوتھ کانگریس مرنل کامیش، محمد سرفراز احمد، دیپک کمار ساہو، بیجناتھ جھا، گوری شنکر سنگھ، محمد اختر خان، دلیپ کمار چوبے، بابل میڈیا سیل کے صدر کمار سنگھ آشیش کمار وغیرہ نے بھی نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ مذکورہ اطلاع کمار ہیرا پر بھاکر ضلع کانگریس انچارج سہرسہ نے دی۔

کانگریس درپن: آؤٹ ریچ ڈیپارٹمنٹ کے نشانت اگروال نے بتایا کہ آج بی جے پی حکومت کے 9 سال مکمل ہونے پر کانگریس پارٹی کی جانب سے مختلف شہروں میں پریس کانفرنس کی گئی۔ جس میں حکومت کی جانب سے 9 سالوں میں معاشی مسائل پر کیے گئے کاموں پر سوالات پوچھے گئے۔آج مہنگائی کی وجہ سے کچن کا بجٹ بگڑ چکا ہے، نوجوان بے روزگار ہیں، گیس سلنڈر 450 روپے کا تھا، آج 1200 روپے کا ہے، پیٹرول 50 روپے کا تھا، آج 100 روپے کا ہے، ڈیزل 40 روپے کا تھا، آج 95 روپے کا ہے، سرسوں کا تیل 80 روپے تھا، آج 150 روپے، آٹا 20 روپے، آج 35 روپے کی ہے۔مودی جی مہنگائی پر بولنے کو تیار نہیں، ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا، آج صرف 70 ہزار لوگوں کو مودی جی کے ذریعہ دیا گیا ہے، پی ایم کیئر فنڈ میں کس کے پیسے ہیں اور آپ کا اڈانی سے کیا تعلق ہے؟

ملک کے پہلے وزیراعظم آنجہانی پنڈت جواہر لعل نہرو کے 59ویں یوم پیدائش کے موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے پسماندہ طبقات کے جنرل سکریٹری اشوک یادو کی صدارت میں بچوں کے بیچ کاپی پینسل تقسیم کی گئیں۔اس موقع پر خاص طور سے امیش گپتا، وجے مہتا، شنکر پاسوان، گیتا دیوی، اوشا دیوی، مالتی دیوی بشمول معززین موجود تھے۔

آج صداقت آشرم میں ملک کے پہلے وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی برسی منائی گئی جس میں بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ شعبہ کے صدر انوراگ چندن نے ان کی برسی پر دلی خراج عقیدت پیش کیا۔اس موقع پر او بی سی عہدیداران بھی موجود تھے۔